



سوال

نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے میں نے اپنے بھائی کو کافر کہا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے اپنے بھائی سے جھگڑا ہو گیا تو غصے کی حالت میں میں نے اسے یہ کہہ دیا کہ "اے کافر! مجھ سے دور ہو جا" اور یہ میں نے اس لئے کہا کہ وہ خاص خاص موقعوں مثلاً رشتہ داروں کی آمد وغیرہ کے موقع پر ہی نماز پڑھتا ہے اور عام حالات میں نہیں پڑھتا تو اس بارے میں کیا حکم ہے کیا وہ واقعی کافر ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((بن الریحل و بین الکفر والشک ترک الصلوة)) (صحیح مسلم)

"آدمی اور کفر و شرک کے درمیان فرق، ترک نماز سے ہے۔"

اسی طرح امام احمد اور اہل سنن نے جید سند کے ساتھ حضرت بریدہ بن حصب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((العبد الذی ینتہا و ینتہم الصلوة فمّن ترکھا قد کفر))

"ہمارے اور ان (کفار و مشرکین) کے درمیان عہد، نماز ہے جو اسے ترک کر دے وہ کافر ہے۔"

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں لیکن آپ کو چاہیے کہ ان حالات میں اس لفظ کے استعمال میں جلدی نہ کریں پہلے اسے سمجھائیں اور یہ بتائیں کہ ترک نماز کفر اور گمراہی ہے لہذا واجب ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرو ہو سکتا ہے وہ تمہاری بات مان لے اور نصیحت کو قبول کر لے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



فتاویٰ اسلامیہ

ج 1 ص 484

محدث فتویٰ